

Name : amplifier

Serial No : 15284

MODE: Regular

Address :

Date : 6/16/2012

Subject : قدم جو منا

Contact No:

Writer : آفتاب محمد

Ernail :

Asalam o alaikum

I want to ask regarding kissing the feet of elders ie parents shaikh etc. Is it permissible as some people claim. If not than what about the hadith of bukhari which people quote in support of this. Wasalam

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کسی بزرگ یا والدین وغیرہ کے پاؤں کو جو منا جائز ہے جیسا کہ بعض لوگ اس کے جائز ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ اگر جائز نہیں ہے تو بخاری شریف کی اس حدیث کا کیا جواب ہے جسکو لوگ بطور دلیل کے پیش کرتے ہیں

الجواب - حامداً ومصلحاً

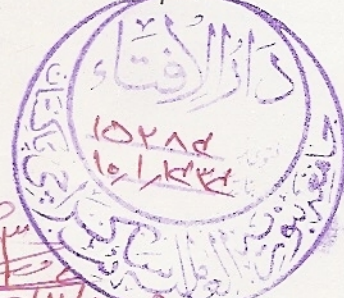
علماء، مشائخ، والدین، اور دینی شرف رکھنے والے حضرات کی دست و قدم بوسی اگر چہ جائز ہے لیکن قدم بوسی کی صورت میں عموماً رکوع کی شکل میں جانی ہے اس لئے اگر اس طریقہ کار کے بجائے ہاتھ کو قدموں پر ہاتھ دینے جائیں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

فی مرفاۃ (عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ الرجل مننا یلقی اخاه أو صدیقہ أینھی لہ) من الایحاء وهو إمالة الرأس والظہر لواءہما وخدمنہ (قال لا) ای فأنہ فی معنی الرکوع وهو السجود من عبادۃ اللہ۔ (۲۶۱/۸)

وفی مسوۃ: قال رسول اللہ ﷺ من قبل رجل أحمہ فکانما قبل عقبۃ الجنۃ۔ (۱۲۹/۱۰) واللہ اعلم بالصواب  
آفتاب احمد محمد عقیل عنہ  
دارالافتاء جامعہ تنوریہ کراچی  
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

کجوا  
مذہبہ ناصر جان  
دارالافتاء جامعہ تنوریہ  
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح  
مذہبہ ناصر جان  
دارالافتاء جامعہ تنوریہ  
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ



کجوا  
مذہبہ ناصر جان  
دارالافتاء جامعہ تنوریہ  
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ



25/11/2012